سلسلة السيرة

سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما

شخصیت اور کارنامے

maktabaddusia.com

MAKTABA AL-FURQAN

تالیف: ڈاکٹر علی محمد محمد الصلابی
ڈاکٹر حامد محمد الخلیفہ



مترجم: پروفیسر جار اللہ ضیاء
مولانا آصف نسیم

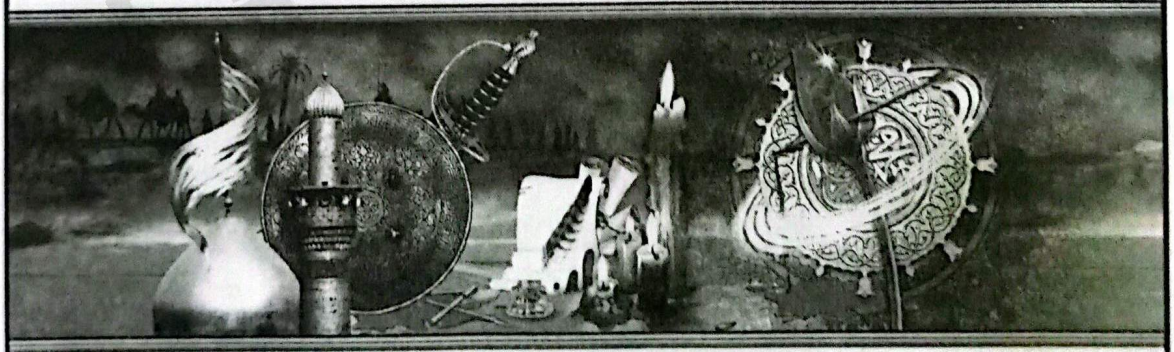
سلسلۃ السیرۃ ۸

سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما

شخصیت اور کارنامے

تالیف: ڈاکٹر علی محمد محمد الصلابی — ڈاکٹر حامد محمد الخلیفہ

مترجم: پروفیسر جار اللہ ضیاء — مولانا آصف نسیم



MAKTABA AL-FURQAN

سول ڈسٹری بیوٹر: المکتبۃ السلفیۃ 4۔ شیش محل روڈ، لاہور

CamScanner

فہرست مضامین

- عرضِ ناشر ---------- 13
- مقدمہ ---------- 16

پہلی بحث..... سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما اور خروج ---------- 19

- نام ونسب اور کچھ فضائل ---------- 19
- سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے اسباب اور وہ فتویٰ جس پر ان کا خروج مبنی ہے ---------- 20
- حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا کوفہ جانے کا ارادہ، صحابہ وتابعین کی انہیں نصیحتیں اوران کے کوفہ جانے کے بارے میں صحابہ وتابعین کی رائے ---------- 23
  - ۱۔کوفہ روانگی کے لیے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا عزم ---------- 23
  - ۲۔حسین رضی اللہ عنہ کی روانگی کے بارے میں صحابہ وتابعین کا موقف ---------- 24
- کوفہ کے واقعات کے بارے میں یزید کا موقف ---------- 30
- مسلم بن عقیل کے خاتمہ کے لیے عبیداللہ بن زیاد کے اقدامات ---------- 32
- مسلم بن عقیل کی شہادت کی خبر کا حسین رضی اللہ عنہما تک پہنچنا اور ابن زیاد کے لشکر سے ملاقات کرنا ---------- 40
- سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت پر منتج ہونے والی فیصلہ کن جنگ ---------- 46
- سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں خوبصورت مواقف ---------- 49
- حسین، ابنائے حسین اور ذریت حسین رضی اللہ عنہم کی شہادت کے بارے یزید کا موقف ---------- 53
- قتل حسین رضی اللہ عنہ کے ذمہ دار ---------- 56
- یزید کے بارے میں لوگوں کے اقوال، نیز کیا اسے لعنت کرنا جائز ہے؟ ---------- 60
- قتل حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں وارد قصے کہانیاں ---------- 65
- حسین رضی اللہ عنہما کے قاتلوں سے اللہ تعالیٰ کا انتقام ---------- 66

دوسری بحث..... اہم تر دروس وعبر اور فوائد ---------- 68

- (اوّل) یوم عاشوراء ---------- 68
- (دوم) حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کے مکان کے بارے میں تحقیق ---------- 83

maktabaqidah.com

CamScanner

- (سوم) شیعہ کے نزدیک قبر حسین اور دیگر ائمہ کی قبور کی تقدیس و تعظیم ---- 90
- (چہارم) خروج حسین رضی اللہ عنہ شرعی میدان میں ---- 99
- (پنجم) قصہ حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں بعض خواب ---- 103
- (ششم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قتل حسین رضی اللہ عنہ کی اطلاع دینا ---- 105
- (ہفتم) قاتلانِ حسین رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کا انتقام ---- 105
- (ہشتم) اسلام مخالف قوتیں اور کربلا کا حادثۂ فاجعہ ---- 106
- (نہم) شہادت حسین رضی اللہ عنہ تشیع کی فکری اور اعتقادی تاریخ میں تبدیلی کا نکتہ آغاز ثابت ہوئی ---- 107
- (دہم) حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی دعا ---- 108

دوسرا حصہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پھول.....سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما

- مقدمہ ---- 113

پہلی فصل.....سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا نام ونسب ---- 121
- خاندان اور فضائل ومناقب ---- 121

بحث اوّل ..... نام ونسب، جائے ولادت اور خاندان ---- 121
- نام ونسب ---- 121
- تاریخ ولادت ---- 121
- سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کا نام رکھا جانا ---- 122
- عقیقہ ---- 128
- ازواج واولاد ---- 130
- لیلیٰ بنت ابی مرہ بن عروہ بن مسعود ثقفیہ ---- 130
- ام اسحاق بنت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہما ---- 130
- رباب بنت امرؤالقیس بن عدی ---- 130
- جعفر بن حسین رضی اللہ عنہ ---- 130
- شہر بانو ---- 131
- آل بیت نبوی کون ہیں؟ ---- 132

maktabaqudousia.com

- اہل سنت والجماعت کے نزدیک حضرات اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کی قدر ومنزلت ---------- 135

بحث دوم..... سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب اور بعض مشارکات ---------- 141

- سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وسیرت کے ساتھ ---------- 150
- مشابہت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آپ سے محبت کرنے کا بیان ---------- 150
- مشارکاتِ حسین رضی اللہ عنہ ---------- 152

دوسری فصل..... قتل حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں امت کا موقف ---------- 157

بحث اوّل..... مقتل حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا طرزِ عمل ---------- 157

- سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما اور امت مسلمہ ---------- 158
- کوفہ شیعیت کا گڑھ ---------- 161
- کوفہ، غدر وخیانت کا مرکز ---------- 161
- اہل کوفہ اور آل بیت ---------- 162
- اہل بیت کے ساتھ اہل کوفہ کی غداری ---------- 162
- سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کی طرف کوفیوں کے خطوط ---------- 172
- کوفیوں کی سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے خط وکتابت شیعی روایات کی روشنی میں ---------- 174
- مسلم بن عقیل کو کوفہ بھیجنا اور ان کا قتل ---------- 178
- مسلم بن عقیل کی کوفہ روانگی شیعی کتب ومصادر کی روشنی میں ---------- 184
- اہل کوفہ کی مسلم بن عقیل کے ساتھ غداری ---------- 186
- مسلم بن عقیل کے قتل کی خوفناک خبر ---------- 188
- سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا عراق کی طرف خروج ---------- 188
- سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا کوفہ کی طرف خروج شیعی روایات کی روشنی میں ---------- 191
- سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے خروج کے بارے میں حضرات صحابہ کرامe کا موقف ---------- 196
- سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما ---------- 197
- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ---------- 198
- حضرت ابو سعید خدری انصاری رضی اللہ عنہ ---------- 200
- حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ---------- 200

maktabaqudduslah.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پھول

سیّدنا حُسین بن علی رضی اللہ عنہما

دوسرا حصہ

تالیف: ڈاکٹر حامد محمد الخلیفہ

مترجم: مولانا آصف نسیم

maktabah-ddusia.com

مقدمہ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہیں۔ ہم اسی اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں، اس سے مدد کے خواستگار ہیں، اس سے ہدایت کے طلب گار ہیں اور اس سے توبہ و استغفار کرتے ہیں اور اپنے نفس کے شرور اور اعمال کی برائیوں سے اس کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ سیدھی راہ پر ڈال دے اسے کوئی بہکانے والا نہیں اور جسے وہ بے راہ کر دے اسے سیدھی راہ پر ڈالنے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝﴾

(آل عمران: ۱۰۲)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔''

اور فرمایا:

﴿يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۝﴾ (النساء: ۱)

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی پیدا کی اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں سے بھی، بے شک اللہ ہمیشہ تم پر پورا نگہبان ہے۔''

اور فرمایا:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۝﴾

(الاحزاب: ۷۰-۷۱)

maktabaqudduslahore.com

''کاش ہم اہل بیت مین سے کوئی اٹھتا اور ان کذابوں کو قتل کر دیتا۔'' ❶

امام موسیٰ کاظم رحمہ اللہ ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''اگر میں اپنے شیعوں کو تولوں تو یہ منافق نکلیں، اگر انہیں پرکھوں تو یہ مرتد نکلیں اور ان کی جانچ کروں تو ہزاروں میں ایک بھی مخلص نہ نکلے۔'' ❷

امام رضا رحمہ اللہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں:

''ہم اہل بیت کی محبت و مودت کو منسوب کرنے والے بعض لوگ ہمارے شیعیان کے حق میں دجال سے زیادہ فتنہ پرور ہیں۔'' ❸

بے شک اہل کوفہ اور عراقیوں نے غدر و خیانت کی ایک طویل مگر بے حد شرم ناک داستان رقم کی ہے جو نواسۂ رسول سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ پر جا کر ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن اس سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ اہل عراق اور کوفی خونِ حسین رضی اللہ عنہ سے اپنے ہاتھ رنگنے کے بعد غدر و خیانت کی خوئے بد سے باز آ گئے تھے بلکہ مراد یہ ہے کہ شہادت حسین رضی اللہ عنہ کے بعد انہیں اس قدر اونچے پیمانے پر بدعہدی کرنے کا تاریخ نے پھر کوئی موقعہ نہ دیا۔ یہ الگ بات ہے کہ معمولی معمولی خیانتیں کر کے اہل کوفہ اپنے نفس کی تسلی کا سامان ضرور کرتے رہے۔

ان کا آخری کاری وار سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر تھا۔ مطلب بن عبداللہ بن حنطب روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں:

''جب کوفی لشکروں نے سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا تو آپ نے دریافت فرمایا: ''یہ کون سی سرزمین ہے؟ لوگوں نے بتلایا کہ کربلا، تو فرمایا: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے کہ یہ زمین کرب اور بلا والی ہے۔'' ❹

شہر بن حوشب کہتا ہے:

''ام المومنین ام سلمہ (رضی اللہ عنہا) کو جب حسین بن علی (رضی اللہ عنہما) کی شہادت کی خبر دی گئی تو میں نے سنا کہ پہلے انہوں نے اہل عراق پر لعنت کی پھر یہ فرمایا: ''ان لوگوں نے حسین کو قتل کیا، اللہ انہیں ہلاک کرے، ان لوگوں نے انہیں دھوکہ دیا اور انہیں رسوا کیا، اللہ ان پر لعنت کرے۔'' ❺

---

❶ رجال الكشي، ص: ٢٥٣. ❷ الكافي: ٨/ ٢٢٨۔ مجموعة ورام: ٢/ ١٥٢.

❸ وسائل الشيعة: ١١/ ٤٤١. ❹ المعجم الكبير: ٢٨١٢۔ کربلا کوفہ سے صرف دس کلومیٹر کے قریب دُور ہے۔

❺ المعجم الكبير: ٢٨١٨۔ البتہ یہ بات اس روایت کے معارض جاتی ہے کہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا ۵۹ ہجری میں سیّدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت سے قبل رحلت فرما چکی تھیں۔ دیکھیں: سيرة ابن حبان: ١/ ٣٩٧۔ سيرة ابن كثير: ٣/ ٢١١۔ البداية و النهاية: ٤/ ٦٢.

دوسری بحث:

اہم تر دروس وعبر اور فوائد

(اوّل) یوم عاشوراء:

ماہ محرم کا دسواں دن یوم عاشوراء کہلاتا ہے۔ اس دن میں کئی منکر بدعات ایجاد کی گئی اور اس دن کے بارے میں دو جماعتیں افراط وتفریط کا شکار ہو کر ہلاک ہو گئیں، اگر ایک جماعت اسے خوشی ومسرت اور شادمانی کا دن قرار دیتی ہے تو دوسری حزن وملال اور نوحہ خوانی کا۔ ❶

کچھ لوگوں نے قتل حسین رضی اللہ عنہ میں آخری حد تک غلو سے کام لیتے ہوئے ان کے یوم شہادت ۱۰ محرم الحرام کو حزن وغم، رونے پیٹنے اور ماتم کا دن قرار دے دیا جسے وہ ہر سال دہرایا کرتے ہیں، انہوں نے اس فعل پر ایسے اجر وثواب کو مرتب کر رکھا ہے۔ ان کے نزدیک یہ سب کچھ مغفرت ورحمت کا موجب اور ذنوب وخطایا کا کفارہ ہے۔ ❷

طوسی اپنی امالی میں اپنی سند سے علی رضا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص عاشوراء کے دن اپنی ضروریات کے لیے حزن وغم اور رونے کا دن بناتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کو خوشی وشادمانی کا دن بنا دے گا اور جنت میں اس کی آنکھیں ٹھنڈی کر دے گا۔ ❸ جعفر بن محمد فرماتے ہیں: جس شخص نے ہمارے گرائے گئے خون کے لیے یا ہمارے سلب کیے گئے حق کے لیے یا ہماری پامال کی گئی عزت کے لیے یا ہمارے شیعہ میں سے کسی ایک کے لیے اپنی آنکھ سے آنسو بہایا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے کئی صدیوں تک جنت میں ٹھہرائے گا۔ ❹ برقی اپنی سند کے ساتھ جعفر صادق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ''جس شخص کے پاس حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا جائے اور اس کی آنکھ سے مچھر کے پر کے برابر آنسو نکل آئے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔'' ❺ مجلسی نے ایک باب اس عنوان سے قائم کیا ہے: ''حسین (رضی اللہ عنہ) اور دیگر تمام ائمہ کے مصائب پر

---

❶ الاعياد و اثرها على المسلمين، ص: ٢٦١.

❷ العقيدة فى اهل البيت بين الافراط و التفريط، ص: ٤٩٠.

❸ امالى الطوسى، ص: ١٩٤، بحار الانوار: ٤٤/ ٢٨٤.

❹ ايضا: ٤٤/ ٢٧٩- امالى المفيد، ص: ١١٢.

❺ المحاسن، ص: ٣٦- بحار الانوار: ٤٤/ ٢٨٩.